سوال

بر کہا جا (34) ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(55: ت

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ذیک اکثریت کو اجماع اعتبار نہیں کہا جاتا۔ اجماع کی بہت ساری تعریفات ہیں۔ کوئی اجماع امت کہتا ہے، کوئی علماء کے اجماع کو اجماع کہتا ہے اور کوئی صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کے اجماع کو معتبر سمجھتا ہے۔ اس بارے میں بہت طویل کلام ہے۔ اس پر حضرت امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتا

یتی طور پر جس شخص کے خلاف کفر کا فتویٰ لگایا جاتا ہے اس کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ ایسا شخص کہ جو ایسے یقینی اجماع کی مخالفت کرے کہ جو علماء اصول کے نزدیک معتبر اجماع ہو کیونکہ ایسے اجماع کے مخالف شخص نے گویا اجماع کے ذریعے سے ثابت کردہ ایک شرعی حکم سے عدولی کی ہے۔ تو یہ چیز

وَمَن يُشاقِقِ الرَّسولَ مِن بَعدِ ما تَبَيَّنَ لَهُ الهُدىٰ وَيَتَّبِع غَيرَ سَبيلِ المُؤمِنينَ نُوَلِّهِ ما تَوَلّىٰ وَنُصلِهِ جَهَنَّمَ ۖ وَساءَت مَصيرًا ١١٥... سورة النساء

بھی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کی، اس کے بعد کہ اس کے لیے ہدایت واضح ہو چکی تھی اور مومنوں کے راستہ کے علاوہ کسی اور راستے کی وہ پیروی کرتا ہے۔ ہم اسے پھیر دیتے ہیں کہ جس طرف بھی وہ پھرتا ہے اور ہم اسے جہنم میں داخل کریں گے اور جہنم بہت برا ٹھکانہ ہے۔''

ذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

علم استدلال نقلیہ اور اصول فقہ کے مسائل صفحہ :126

محدث فتویٰ